تاثر و تنقید

شمیم نکہت کی یاد میں

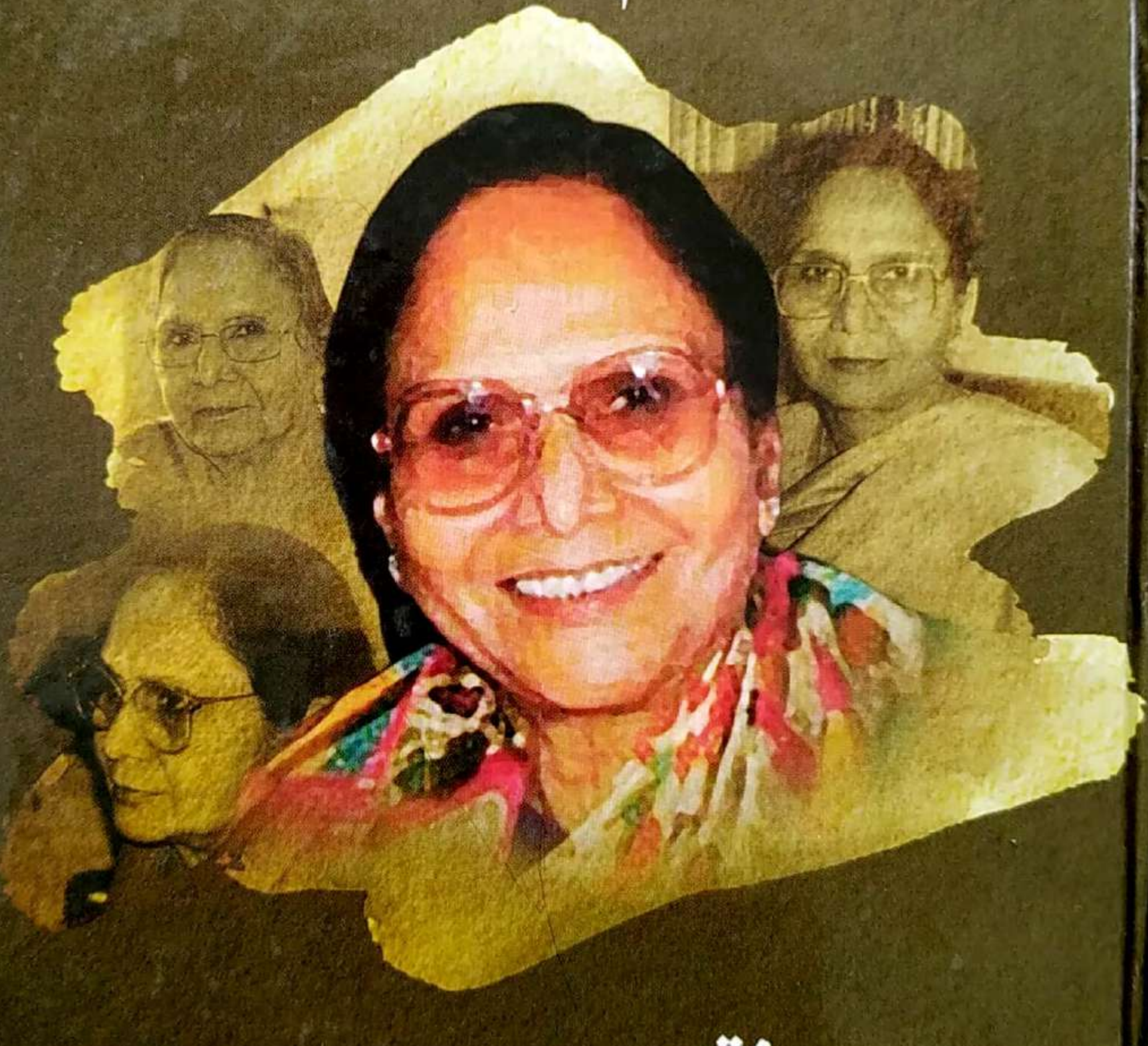

مرتبہ
ڈاکٹر ریشماں پروین

©شارب ردولوی

کتاب کا نام : تاثر وتنقید

TAASSUR-O-TANQEED

Edited by

DR. RESHMA PARVEEN

ISBN 978-81-7231-370-8

مرتبہ : ڈاکٹر ریشماں پروین

تعداد :

سال اشاعت : 2017

صفحات : 260

قیمت :

کمپوزنگ : شاداب عالم (لکھنؤ 9935227642)

ناشر : حسامی بک ڈپو، مچھلی کمان، حیدرآباد

ملنے کا پتہ

ڈاکٹر شمیم نکہت میموریل کمیٹی، شعاع فاطمہ تعلیمی ٹرسٹ لکھنؤ

C-95, Sector E, Aliganj, Lucknow

Printed in India

ترتیب

• پیش لفظ 13

تاثرات (ہم عصر ناقدین، دوستوں اور شاگردوں کے تاثرات)

• یاد اس کی اتنی خوب نہیں	پروفیسر شارب ردولوی	16
• شمیم نکہت کی ماجرہ سازی	جوگندر پال	23
• ایسا کہاں سے لاؤں کہ تجھ سا کہیں جسے	پروفیسر گوپی چند نارنگ	25
• شمیم نکہت کی یاد میں	شمس الرحمٰن فاروقی	27
• شمیم نکہت کے تخلیقی رشتے	پروفیسر محمد علی صدیقی	30
• شمیم نکہت کی قلم رو	پروفیسر قمر رئیس	32
• شمیم نکہت: کہ تیرے ذکر سے خالی نہیں ہے کوئی دن	پروفیسر عتیق اللہ	33
• شمیم نکہت کی کہانی	پروفیسر آغا سہیل	40
• ڈاکٹر شمیم نکہت کے جانے کے بعد اور سکڑ گئی ادبی دنیا	رتن سنگھ	41
• اردو ادب کا ایک ستارہ شمیم نکہت	عارف نقوی	44
• ایسا کہاں سے لاؤں کہ تجھ سا کہیں جسے	عائشہ صدیقی	51
• ڈاکٹر شمیم نکہت: ایک تہ در تہ شخصیت	عارف محمود	57
• پروفیسر شمیم نکہت (تم میرے دل میں رہوگی)	ڈاکٹر ریشماں پروین	67
• ایک نہ بھولنے والی یاد 'شمیم آپا'	ڈاکٹر فرحت فاطمہ	75
• مادرِ مہربان شمیم نکہت	پروفیسر محمد ظفر الدین	81
• خواب پھر شکستِ خواب	ڈاکٹر خالد اشرف	89
• یادوں کے نگار خانے میں: ڈاکٹر شمیم نکہت	ڈاکٹر ظِل ھما	93
• استاذِ گرامی پروفیسر شمیم نکہت کی یاد میں	پروفیسر شہزاد انجم	102
• آپ کی یاد آتی رہی.....شمیم میم!	ڈاکٹر پروین شجاعت	109
• پروفیسر شمیم نکہت: میری رہنما و رہبر	ڈاکٹر مسرت جہاں	117
• انسانی دردمندی کا پیکر: پروفیسر شمیم نکہت	ڈاکٹر عرشیہ جبین	120
• بہت یاد آتی ہیں آپ: پروفیسر شمیم نکہت	ڈاکٹر کہکشاں لطیف	125

ڈاکٹر مسرت جہاں
مانو یونیورسٹی حیدرآباد، دکن

پروفیسر شمیم نکہت: میری رہنما و رہبر

بالآخر پروفیسر شمیم نکہت اپنے مالک حقیقی سے جاملیں۔ کافی دنوں سے بستر علالت پر تھیں۔ اُن کے چاہنے والے افسردہ ہیں اور اُن کی خوبیوں کو یاد کرتے ہیں۔ اب اُن پر ایک کتاب شائع ہونے جارہی ہے۔ اُن کے معاصرین' طلبہ اور سبھی چاہنے والے اپنے تاثرات اور جذبات قلم بند کررہے ہیں۔ میرا بھی ان سے دیرینہ تعلق رہا ہے۔ مجھے بھی انہوں نے ڈھیر ساری دعائیں دی ہیں اور زندگی کا سلیقہ سکھایا ہے۔ میں لکھنے بیٹھ گئی ہوں لیکن سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ کہاں سے شروع کروں؟ یہی سوچتے سوچتے کتنا وقت گزر گیا۔ ہر لمحے بس اُن کی یاد آتی رہی بلکہ یادوں کا ایک سلسلہ چل پڑا۔ برسوں پرانا تعلق۔ اتنے سارے واقعات۔۔۔ اتنی ساری یادیں!

اکتوبر 1994ء کی بات ہے۔ معلوم ہوا کہ کل میڈم کے یہاں جانا ہے۔ وہ شالیمار باغ میں رہتی ہیں۔ معلوم نہیں کیوں ایک جھجک سی تھی۔ میرے شوہر پروفیسر محمد ظفر الدین اور دیور پروفیسر شہزاد انجم کی میڈم۔ اس طرح وہ غائبانہ طور پر میری بھی میڈم تھیں۔ اور میڈم سے محبت' عقیدت اور جھجک طالب علموں کو ہوتی ہی ہے۔ بہرحال ہم سب وہاں پہنچ گئے۔ وہ انتظار کررہی تھیں۔ سرخ و سفید رنگت' لمبا اونچا قد' کتابی چہرہ' اونچی پیشانی' ستواں ناک' ذہین آنکھیں' پاٹ دار آواز' بارعب شخصیت۔ بہت ہی خوش اخلاق۔ انتہائی خوشدلی اور محبت سے پیش آئیں۔ احساس ہی نہیں ہوا کہ یہ ہماری پہلی ملاقات ہے۔ خاطر و تواضع کے ہنر میں مشاق تھیں۔ اتنے شوق سے کسی چیز کو پیش